BUSINESS RECORDER
Founded by M. A. Zuberi

January 24, 2014
RECORDER REPORT

Seminar on 'Justice and Role of Prosecution' held

Special Assistant to Chief Minister Punjab and former IG Police Rana Maqbool Ahmad said success rate in appeals filed by Prosecution Department in the Supreme Court during 2013 is 83 percent while it is 64 percent in the High Court.

Addressing the seminar on "Justice and Role of Prosecution" arranged by the Centre for Research and Security Studies and GIZ, here on Thursday, Rana said prosecutors are instructed to check the trial worthiness of cases at the initial stages, as the law provides a prosecutor, an authority, to dismiss a case if it is not trial worthy or false.

He added that the Punjab government has established a state-of-the-art "Forensic Science Laboratory" with the cost of Rs 3 billion to get flawless evidences. He said "Anti-Terrorism Act is being amended and now the Video Evidence is also acceptable in the courts."

Rana Maqbool said a 'Prosecution Help Line' is going to be established for increasing the co-ordination between people and prosecution department. Former Justice Nasira Iqbal, Professor Dr Aman Ullah, Columnist Mian Saif ur Rahman, Irshad Ahmad Arif, Brigadier Farooq Hameed (Retd), Abdullah Malik, Shahzada Irfan, Advocate Shabnam Nagi and Vice President of High Court Reporters Association Abdur Rehman participated in the seminar. During the seminar it was informed that the German government is spending one million euro annually to improve the performance of Prosecution in Pakistan.

Rana Maqbool informed the participants that a 55-point agreement has been signed by Police and Prosecution department for enhanced co-operation between the two organisations. He said co-operation between police and prosecutors will help bring the criminals to their logical end. He said the first national training course for the public prosecutors appearing in anti-terrorism courts was completed recently in which 22 Prosecutors from all over the country were trained as per international standards. He informed the participants that the first modern training academy for prosecutors is established in Lahore.

Former Justice Nasira Iqbal, in her address, said that justice system requires collective guidance and co-operation from society. She said even the behaviour of criminals can be repaired through trainings. Irshad Arif said there should not be any delay in deciding criminal cases. Brigadier Farooq (R) said joint training of Police and Prosecution will help create a culture of partnership. Abdullah Malik said the witnesses should be provided proper security. Other speakers stressed the need for an independent prosecution service for dispensation of justice so that no criminal goes scot-free and no innocent is punished.

January 24, 2014

مقبول رانا:کرائیگا متعارف لائن ہیلپ پراسیکیوشن محکمہ

کی عوام پراسیکیوشن محکمہ کہ کہا ہوئے کرتے خطاب سے سیمینار احمدنے مقبول رانا خصوصی معاون کے پنجاب اعلیٰ وزیر لئے کے خاتمے کے مشکلات اور سہولت

ویڈیو بعد کے ترامیم گئی کی میں ایکٹ گردی دہشت ۔انسداد گا کروائے متعارف لائن ہیلپ پراسیکیوشن (خصوصی نگار خبر)لاہور 83 میں اپیلوں گئی کی میں کورٹ سپریم سے جانب کی اسیکیوشن پر سال گزشتہ ۔ گا جائے کیا تسلیم میں عدالت بھی کو ایویڈنس فیصدرہا۔64 تناسب کا کامیابی میں اپیلوں گئی کی میں کورٹ ہائی جبکہ سزاہوئی کو مجرمان میں مقدمات فیصد

January 24, 2014

پراسیکیوٹرکوجھوٹے مقدمات خارج کرنے کا اختیار ہے : رانا مقبول

لاہور (خبر نگار خصوصی، خصوصی نمائندہ) گزشتہ برس پراسیکیوشن نے ہائی کورٹ میں کی گئیں اپیلوں میں64 فیصد جبکہ سپریم کورٹ میں 83 فیصد مقدمات میں مجرمان کو سزا دلوائی گئی ہے۔ قانون پراسیکیوٹر کو اختیار دیتا ہے کہ جھوٹے اور ناقابل ٹرائل مقدمے کو ابتدائی مرحلے میں خارج کر سکے۔ ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ پنجاب کے معاون خصوصی رانا مقبول احمد نے سیمینار سے خطاب میں کیا۔

نئی بات

January 24, 2014

پراسیکیوشن ہیلپ لائن قائم کی جا رہی ہے: رانا مقبول

پولیس اور پراسیکیوشن کے تعاون کو فروغ دینے کیلئے 55 نکاتی مسودہ منظور کرایا گیا ہے

لاہور (وقائع نگار) پراسیکیوشن کی جانب سے گزشتہ برس ہائیکورٹ میں کی گئی اپیلوں میں 64 فیصد مقدمات میں مجرموں کو سزا دلوائی گئی۔ پراسیکیوٹرز کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ ابتدائی مرحلے ہی میں ہر مقدمے کے قابل ٹرائل ہونے کا جائزہ لیا جائے۔ قانون پراسیکیوٹر کو اختیار دیتا ہے کہ جھوٹے اور نا قابل ٹرائل مقدمے کو ابتدائی مرحلے میں خارج کر سکے۔ ویڈیو ایویڈنس کو عدالت میں تسلیم کیا جائیگا۔ محکمہ پراسیکیوشن اور عوام میں فاصلے مٹانے اور انصاف کو یقینی بنانے کیلئے پراسیکیوشن ہیلپ لائن قائم کی جا رہی ہے، پولیس اور پراسیکیوشن کے تعاون کو فروغ دینے کیلئے 55 نکات کا مسودہ منظور کرایا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وزیر اعلیٰ کے معاون خصوصی اور سابق آئی جی رانا مقبول نے "انصاف کی فراہمی میں پراسیکیوشن کا کردار" کے عنوان سے سیمینار سے خطاب میں کیا۔ سیمینار میں جسٹس (ر) ناصرہ اقبال، پروفیسر ڈاکٹر امان اللہ، میاں سیف الرحمٰن، ارشاد عارف و دیگر نے شرکت کی۔

رانا مقبول احمد کا انصاف کی فراہمی میں پراسیکیوشن کا کردار کے عنوان سے سیمینار کے شرکاء کے ساتھ گروپ فوٹو

1122 نے سینکڑوں زخمیوں کو امداد دی

لاہور (کرائم رپورٹر) پنجاب کے مختلف مقامات پر گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 405 حادثات میں 08 افراد ہلاک جبکہ 318 شدید زخمی ہوگئے جن کو ریسکیو 1122 نے نزدیکی ہسپتالوں میں پہنچایا جبکہ 184 معمولی زخمی ہونے والوں کو موقع پر ابتدائی طبی امداد فراہم کی۔

DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس
January 24, 2014

محکمہ پراسیکیوشن کا ہیلپ لائن متعارف کرانے کا فیصلہ

انسداد دہشتگردی ایکٹ میں ترامیم سے ویڈیو ایویڈنس عدالت میں تسلیم کی جائیگی' رانا مقبول

لاہور (نامہ نگار، اپنے سٹاف رپورٹر سے) محکمہ پراسیکیوشن اور عوام میں فاصلے مٹانے کیلئے پراسیکیوشن ہیلپ لائن متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ گزشتہ برس پراسیکیوشن کی جانب سے ہائیکورٹ میں کی گئی اپیلوں میں 64 فیصد مقدمات میں مجرمان کو سزا دلائی گئی جبکہ سپریم کورٹ میں کی گئی اپیلوں میں کامیابی کا تناسب 83 فیصد ہے۔ پراسیکیوٹرز کو ہدایات دی گئی ہیں کہ ابتدائی مرحلے ہی میں ہر مقدمے کے قابل ٹرائل ہونے کا جائزہ لیا جائے۔ قانون پراسیکیوٹر کو اختیار دیتا ہے کہ جھوٹے اور ناقابل ٹرائل مقدمے کو ابتدائی مرحلے میں خارج کر سکے۔ حکومت پنجاب نے مختلف مقدمات میں سقم سے پاک شواہد اکٹھے کرنے کیلئے 3 ارب روپے کی لاگت سے ماڈرن فورینزک سائنس لیبارٹری تعمیر کی ہے۔ انسداد دہشت گردی ایکٹ میں ترامیم کی گئیں جن کے بعد ویڈیو ایویڈنس کو بھی عدالت میں تسلیم کیا جائے گا۔ محکمہ پراسیکیوشن اور عوام میں فاصلے مٹانے اور انصاف کے عمل کو یقینی بنانے کیلئے پراسیکیوشن ہیلپ لائن کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وزیر اعلیٰ پنجاب کے معاون خصوصی اور سابق آئی جی رانا مقبول احمد نے ''انصاف کی فراہمی میں پراسیکیوشن کا کردار'' کے عنوان سے منعقدہ سیمینار سے خطاب میں کیا۔ سینٹر فار ریسرچ اینڈ سکیورٹی سٹڈیز اور جی آئی زیڈ کے زیر اہتمام منعقدہ اس سیمینار میں جسٹس (ر) ناصرہ اقبال، ماہر قانون پروفیسر ڈاکٹر امان اللہ، سینئر کالم نگار میاں سیف الرحمٰن، ارشاد احمد عارف، بریگیڈئر (ر) فاروق حمید، سول سوسائٹی کے عبداللہ ملک، شہزادہ عرفان، شبنم ناگی ایڈووکیٹ اور ہائیکورٹ رپورٹرز ایسوسی ایشن کے نائب صدر عبدالرحمٰن نے شرکت کی۔ رانا مقبول احمد نے سیمینار سے خطاب میں کہا کہ پولیس اور پراسیکیوشن کے مابین تعاون کو فروغ دینے کیلئے 55 نکات کا مسودہ منظور کرایا گیا ہے۔ پولیس اور پراسیکیوشن کے اشتراک کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے۔ ہمارا عزم ہے کہ کوئی گناہ گار سزا سے بچنے نہ پائے اور کسی بے گناہ کو سزا نہ ہو۔ انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ حال ہی میں محکمہ پراسیکیوشن کے زیر اہتمام انسداد دہشت گردی کی عدالتوں میں ٹرائل کرانے کیلئے پبلک پراسیکیوٹرز کا پہلا نیشنل تربیتی کورس مکمل ہو چکا ہے جس میں ملک بھر سے آئے 22 پراسیکیوٹرز کو بین الاقوامی معیار کی تربیت کرائی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ پراسیکیوٹرز کی تربیت کیلئے ملک میں اپنی طرز کی پہلی ٹریننگ اکیڈمی بھی لاہور میں تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ سیمینار سے خطاب میں جسٹس (ر) ناصرہ اقبال نے کہا کہ معاشرے میں انصاف کے فروغ کیلئے سول سوسائٹی کا کردار نہایت اہم ہے۔ مجرمان کو کردار سازی اور تربیت کے ذریعے معاشرے کا مفید رکن بنایا جا سکتا ہے۔ ارشاد احمد عارف نے کہا کہ مقدمات کے اندراج اور فیصلوں میں ہونے والی تاخیر کا خاتمہ ہونا چاہئے۔ بریگیڈیئر (ر) فاروق حمید نے کہا کہ دہشت گردوں کو سزا دلانے کیلئے پولیس اور پراسیکیوشن کو یکجا کر کے تربیت کرانا ہوگی۔ عبداللہ ملک نے کہا کہ گواہوں کو سکیورٹی فراہم کرنے کیلئے موثر حکمت عملی تیار کرنا ہوگی۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ جرمنی کی حکومت پاکستان میں پراسیکیوشن کی بہتری کیلئے سالانہ ایک ملین یورو خرچ کر رہی ہے۔ شرکاء نے آزاد اور خود مختار پراسیکیوشن سروس کو انصاف کی فراہمی کے لئے لازمی قرار دیا۔

INTERNATIONAL
THE NEWS

‘Success rate of Prosecution Dept appeals high’

Our Correspondent
Friday, January 24, 2014
From Print Edition

LAHORE

SPECIAL Assistant to Punjab Chief Minister and former IG Police Rana Maqbool Ahmad has claimed that success rate in appeals filed by the Prosecution Department in the Supreme Court during 2013 was 83 percent while it was 64 percent in the High Court.

According to a handout issued on Thursday, Rana Maqbool said this while addressing a seminar on “Justice and Role of Prosecution.”

The seminar was organised by Centre for Research and Security Studies and GIZ. Justice (R) Nasira Iqbal, Prof Dr Aman Ullah, senior columnist Mian Saif ur Rahman, Irshad Ahmad Arif, Brig (R) Farooq Hameed, Abdullah Malik from civil society and Shahzada Irfan also participated in the event.

Rana Maqbol said that prosecutors were instructed to check the trial worthiness of cases at the initial stages. The law provides a prosecutor with an authority to dismiss a case if it is not trial-worthy, he said.

The Punjab government has established a state of the art forensic science laboratory at a cost of Rs 3 billion to get flawless evidences, he added.

Anti-Terrorism Act is being amended and now the video evidence is also acceptable in the courts. Rana Maqbool said that Prosecution Help Line was going to be established for increasing coordination between people and prosecution department.

Justice (R) Nasira Iqbal, in her address, said that justice system required collective guidance and cooperation from society. She said that even the behaviour of criminals could be repaired through trainings.

Irshad Arif said that there should not be any delay in deciding criminal cases. Brig (R) Farooq said that combined trainings of police and prosecution would help to improve a culture of partnership. Abdullah Malik said that the witnesses should be provided with proper security.

It was informed that the German government was spending one million Euro annually to improve the performance of prosecution in Pakistan.

The speakers stressed the need for an independent prosecution service for dispensation of justice so that no criminal went scot-free and no innocent was punished.

Friday, January 24, 2014

پراسیکیوشن کی اپیلیں ہائی کورٹ 64، سپریم کورٹ میں 83 فیصد مقدمات میں مجرمان کو سزائیں

سول سوسائٹی کا کردار قابل تحسین، مجرمان کو تربیت کے ذریعے معاشرے کا مفید رکن بنایا جاسکتا ہے، جسٹس (ر) ناصرہ اقبال

پراسیکیوٹرز کو ابتدائی مرحلے ہی میں مقدمے کے قابل ٹرائل ہونے کا جائزہ لینے، جھوٹے مقدموں کو خارج کرنے کی ہدایت

لاہور (سپیشل رپورٹر) پراسیکیوشن کی جانب سے ہائی کورٹ میں کی گئی اپیلوں میں 64 فیصد مقدمات میں مجرمان کو سزا دلوائی گئی جبکہ سپریم کورٹ میں کی گئی اپیلوں میں کامیابی کا تناسب 83 فیصد ہے۔ پراسیکیوٹرز کو ہدایات جاری کی ہیں کہ ابتدائی مرحلے ہی میں ہر مقدمے کے قابل ٹرائل ہونے کا جائزہ لیا جائے۔ قانون پراسیکیوٹر کو اختیار دیتا ہے کہ جھوٹے اور ناقابل ٹرائل مقدمے کو ابتدائی مرحلے میں خارج کر سکے۔ حکومت

باقی صفحہ 12 بقیہ نمبر5

وزیراعلیٰ پنجاب کے معاون خصوصی اور سابق آئی جی رانا مقبول احمد کا انصاف کی فراہمی میں پراسیکیوشن کا کردار کے عنوان سے منعقدہ سیمینار کے شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو۔

جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ نمبر5 // پراسیکیوشن

پنجاب نے مختلف مقدمات میں شواہد کو سائنسی طریقے سے ثابت کرنے کیلئے 3 ارب روپے کی لاگت سے ماڈرن فرانزک سائنس لیبارٹری تعمیر کی ہے۔ انسداد دہشت گردی ایکٹ میں ترامیم کی گئیں جن کے بعد ویڈیو ایویڈنس کو بھی عدالت میں تسلیم کیا جائے گا۔ محکمہ پراسیکیوشن اور عوام میں فاصلے مٹانے اور انصاف کے عمل کو تیز بنانے کیلئے پراسیکیوشن ویب سائٹ کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ پنجاب کے معاون خصوصی اور سابق آئی جی رانا مقبول احمد نے "انصاف کی فراہمی میں پراسیکیوشن کا کردار" کے عنوان سے منعقدہ سیمینار سے خطاب میں کیا۔ سینٹر فار ریسرچ اینڈ سیکیورٹی سٹڈیز اور جی آئی زیڈ کے زیراہتمام منعقدہ اس سیمینار میں جسٹس (ر) ناصرہ اقبال، ماہر قانون پروفیسر ڈاکٹر امان اللہ، بریگیڈیئر (ر) فاروق حمید، سول سوسائٹی کے عبداللہ ملک، شہزادہ عرفان، اعظم ... ایڈووکیٹ نے شرکت کی۔ رانا مقبول احمد نے سیمینار سے خطاب میں کہا کہ پولیس اور پراسیکیوشن کے مابین تعاون کو فروغ دینے کیلئے 50 نکات کا مسودہ منظور کرایا گیا ہے۔ پولیس اور پراسیکیوشن کے اشتراک کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے۔ ہمارا عزم ہے کہ کوئی گناہ گار سزا سے بچنے نہ پائے اور کسی بے گناہ کو سزا نہ ہو۔ انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ حال ہی میں محکمہ پراسیکیوشن کے زیراہتمام انسداد دہشت گردی کی عدالتوں میں ٹرائل کروانے کیلئے پبلک پراسیکیوٹرز کا سپیشلائزڈ ٹریننگ کورس مکمل ہو چکا ہے جس میں ملک بھر سے آئے 22 پراسیکیوٹرز کو بین الاقوامی معیار کی تربیت کروائی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ پراسیکیوٹرز کی تربیت کیلئے ملک میں اپنی طرز کی پہلی ٹریننگ اکیڈمی بھی لاہور میں تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ سیمینار سے خطاب میں جسٹس (ر) ناصرہ اقبال نے کہا کہ معاشرے میں انصاف کے فروغ کیلئے سول سوسائٹی کا کردار نہایت اہم ہے۔ مجرمان کو کردار سازی اور تربیت کے ذریعے معاشرے کا مفید رکن بنایا جاسکتا ہے۔ ارشاد احمد عارف نے کہا کہ مقدمات کے اندراج اور فیصلوں میں ہونے والی تاخیر کا خاتمہ ہونا چاہیے۔ بریگیڈیئر (ر) فاروق حمید نے کہا کہ دہشت گردوں کو سزا دلوانے کیلئے پولیس اور پراسیکیوشن کو مل کر تربیت کرنا ہوگی۔ عبداللہ ملک نے کہا کہ گواہوں کو سیکیورٹی فراہم کرنے کیلئے موثر حکمت عملی تیار کرنا ہوگی۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ جرمنی کی حکومت پاکستان میں پراسیکیوشن کی بہتری کیلئے سالانہ ایک ملین یورو فراہم کر رہی ہے۔ شرکاء نے آزاد اور خودمختار پراسیکیوشن سروس کو انصاف کی فراہمی کے لئے لازمی قرار دیا۔

روزنامہ اوصاف
Friday, January 24, 2014

انسداد دہشتگردی ایکٹ میں ترامیم سے ویڈیو ثبوت بھی قابل قبول ہوں گے: رانا مقبول

2013 میں پراسیکیوشن کی جانب سے سپریم کورٹ میں کی گئی اپیلوں میں 83 فیصد مقدمات میں مجرموں کو سزا ہوئی

ہائی کورٹ میں کی گئی اپیلوں میں کامیابی کا تناسب 64 فیصد: وزیراعلیٰ پنجاب کے معاون خصوصی کا سیمینار سے خطاب

لاہور (پ ر) گزشتہ برس پراسیکیوشن کی جانب سے ہائی کورٹ میں کی گئی اپیلوں میں 64 فیصد مقدمات میں مجرمان کو سزا دلوائی گئی جبکہ سپریم کورٹ میں کی گئی اپیلوں میں کامیابی کا تناسب 83 فیصد ہے۔ پراسیکیوٹرز کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ ابتدائی مرحلے ہی میں ہر مقدمے کے قابل ٹرائل ہونے کا جائزہ لیا جائے۔ قانون پراسیکیوٹر کو اختیار دیتا ہے کہ جھوٹے اور ناقابل ٹرائل مقدمے کو ابتدائی مرحلے میں خارج کرے۔ حکومت پنجاب نے مختلف مقدمات میں فرانزک شواہد اکٹھے کرنے کیلئے 3 ارب روپے کی لاگت سے ماڈرن فرانزک لیبارٹری تعمیر کی ہے۔ انسداد دہشت گردی ایکٹ میں ترامیم کی گئیں جن کے بعد ویڈیو ایویڈینس کو بھی عدالت میں تسلیم کیا جائے گا۔ محکمہ پراسیکیوشن اور عوام میں فاصلے مٹانے اور انصاف کے عمل کو یقینی بنانے کیلئے پراسیکیوشن ہیلپ لائن کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ پنجاب کے معاون خصوصی اور سابق آئی جی رانا مقبول احمد نے انصاف کی فراہمی میں پراسیکیوشن کا کردار کے عنوان سے منعقدہ سیمینار سے خطاب میں کیا۔ سینٹر فار ریسرچ اینڈ سیکیورٹی سٹڈیز اور جی آئی زیڈ کے زیر اہتمام منعقدہ اس سیمینار میں جسٹس (ر) ناصرہ اقبال، ماہر قانون پروفیسر ڈاکٹر امان اللہ، سینئر کالم نگار میاں سیف الرحمن، ارشاد احمد عارف، بریگیڈیئر (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 3)

وزیراعلیٰ پنجاب کے معاون خصوصی رانا مقبول احمد کا سیمینار کے شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو

Daily DIN Lahore

Friday, January 24, 2014

سابق آئی جی رانا مقبول احمد کا انصاف کی فراہمی میں پراسیکیوشن کا کردار کے عنوان سے سیمینار کے شرکاء کے ساتھ گروپ فوٹو

بانی ایڈیٹر مجیب الرحمٰن شامی
روزنامہ پاکستان
THE DAILY PAKISTAN

پراسیکیوشن نے ہائیکورٹ میں کی گئی اپیلوں کے 64 فیصد مقدمات میں مجرموں کو سزا دلوائی: سیمینار

پراسیکیوٹرز کو ہدایات جاری کی ہیں کہ ابتدائی مرحلے ہی میں ہر مقدمے کے قابل ٹرائل ہونے کا جائزہ لیا جائے، ویڈیو ایویڈنس کو بھی عدالت میں تسلیم کیا جائے گا

حکومت پنجاب نے مختلف مقدمات میں سقم سے پاک شواہد اکٹھے کرنے کیلئے 3 ارب روپے کی لاگت سے ماڈرن فورینزک سائنس لیبارٹری تعمیر کی ہے

لاہور، وزیر اعلیٰ پنجاب کے معاون خصوصی اور سابق آئی جی رانا مقبول احمد کا ”انصاف کی فراہمی میں پراسیکیوشن کا کردار“ کے موضوع پر سیمینار کے شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو

مجرمان کو کردار سازی اور تربیت کے ذریعے معاشرے کا مفید رکن بنایا جا سکتا ہے، رانا مقبول احمد، ناصر اقبال فاروقی حمید اور دیگر کا خطاب

لاہور (نامہ نگار خصوصی) گزشتہ برس پراسیکیوشن کی جانب سے ہائی کورٹ میں کی گئی اپیلوں میں 64 فیصد مقدمات میں مجرمان کو سزا دلوائی گئی جبکہ سپریم کورٹ میں کی گئی اپیلوں میں کامیابی کا (بقیہ نمبر 13 صفحہ 4 پر)